We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph # [illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

﴿۱۴﴾ **رسول خداؐ کے اصحاب بارہ ہزار مرد تھے:** احمد ابن جعفر ہمدانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن ابراہیم ابن ہاشم نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابن ابی عمیر سے، اس نے ہشام ابن سالم سے نقل کیا کہ امام جعفر صادق نے فرمایا: رسول خداؐ کے اصحاب بارہ ہزار مرد تھے جن میں سے آٹھ ہزار مدینہ کے تھے، دو ہزار مکہ کے اور دو ہزار طلقاء کے کہ ان میں کوئی قدری تھا، نہ ہی کوئی مرجی، نہ حروری (خارجی)، نہ معتزلی اور نہ ہی کوئی صاحب قیاس، (بلکہ) وہ رات اور دن میں (بھی) گریہ کرتے تھے اور کہتے تھے "قبل اس کے کہ ہم خمیری (ایک نسخے میں ہے جو کی) روٹی کھائیں ہماری روحیں قبض کر لے!"

﴿۱۵﴾ **اس نور کا تذکرہ جو حضرت آدمؑ کی خلقت سے چار ہزار سال پہلے اللہ عزّوجلّ کے سامنے تھا:** محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن خالد ہاشمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن حماد بصری نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابو جارود سے، اس نے محمد ابن عبداللہ سے، اس نے اپنے والد سے، اس نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میں اور علیؑ حضرت آدمؑ کی خلقت سے چار ہزار سال پہلے اللہ کے سامنے ایک نور تھے، پس جب اللہ نے حضرت آدمؑ کو خلق کیا تو اس نور کو اُن کے صلب میں قرار دیا اور اللہ اسے ایک کے بعد ایک صلب میں منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ اس کو حضرت عبدالمطلبؑ کے صلب میں رکھا اور پھر حضرت عبدالمطلبؑ کے صلب سے نکال کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا کہ ایک حصہ حضرت عبداللہؑ میں رکھا اور ایک حصہ حضرت ابو طالبؑ میں، لہٰذا علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں؛ اس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون، تو جس شخص نے اس سے محبت کی پھر مجھ سے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس نے اس سے بغض رکھا اور پھر مجھ سے تو میں اس سے نفرت کرتا ہوں!

﴿۱۶﴾ **حضرت آدمؑ کی خلقت سے بائیس ہزار سال قبل محمود نامی فرشتہ کے دونوں کاندھوں پر لکھی تحریر کا ذکر:** جعفر ابن محمد ابن مسرورؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن محمد ابن عامر نے معلّیٰ ابن محمد بصری کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے احمد ابن ابی نصر بزنطی سے، اس نے ابو جعفر سے (ایک نسخہ میں ہے علی ابن جعفر سے) نقل کیا کہ میں نے امام موسیٰ کاظمؑ کو فرماتے سُنا: اِک مرتبہ رسول خداؐ تشریف فرما تھے کہ ایک فرشتہ آپؐ کی خدمت میں آیا کہ جس کے چوبیس چہرے تھے تو اس سے رسول خداؐ نے فرمایا: میرے حبیب جبرئیلؑ، میں نے تمہیں اس صورت میں کبھی نہیں دیکھا تو آنے والے فرشتہ نے کہا: میں جبرئیل نہیں ہوں، (بلکہ) میں محمود ہوں کہ اللہ عزّوجلّ نے مجھے بھیجا ہے تاکہ میں ایک نور کی دوسرے نور سے شادی کروا دوں!

آپؐ نے فرمایا: کس کی شادی کس سے؟!

فرشتہ نے کہا: فاطمہ سلام اللہ علیہا کی علی علیہ السلام سے!

فرمایا: جس وقت وہ فرشتہ پیچھے کی طرف گھوما تو اس کے دونوں کاندھوں کے بیچ میں تحریر تھا "محمد رسول اللہ، علی وصیّہ" تو رسول خداؐ نے فرمایا: تمہارے ان دونوں کاندھوں کے بیچ میں یہ کب سے تحریر ہے؟!

فرشتہ نے کہا: اللہ عزّوجلّ کے حضرت آدمؑ کو خلق کرنے سے بائیس ہزار سال پہلے سے!

﴿۱۷﴾ **اللہ عزّوجلّ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیؐ خلق کیے اور اللہ عزّوجلّ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار وصی خلق کیے:** محمد ابن احمد بغدادی ورّاق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن محمد مولیٰ رشید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: دارم

ابن قبیصہ ابن نہشل ابن مجمع صنعانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: امام علی رضاؑ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: امام موسیٰ کاظمؑ نے اپنے والد بزرگوار امام جعفر صادقؑ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام محمد باقرؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام زین العابدینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام حسینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علیؑ ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی خلق کیے کہ اللہ کے نزدیک ان میں سب سے زیادہ صاحب اکرام میں ہوں اور (مجھے) کوئی فخر نہیں اور اللہ عزوجل نے ایک لاکھ چوبیس ہزار وصی خلق کیے کہ ان میں اللہ کے نزدیک علیؑ سب سے زیادہ صاحب اکرام ہے اور سب سے افضل بھی!

محمد ابن احمد بغدادی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن محمد رشید نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: عبداللہ ابن محمد ابن سلیمان ابن عبداللہ ابن حسن نے اپنے والد کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے اپنے جد سے، اس نے زیدؒ ابن علیؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام زین العابدینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار (امام حسینؑ) سے، انہوں نے امیر المومنینؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی خلق کیے کہ اللہ کے نزدیک ان میں سب سے زیادہ صاحب اکرام میں ہوں اور (مجھے) کوئی فخر نہیں اور اللہ عزوجل نے ایک لاکھ چوبیس ہزار وصی خلق کیے کہ ان میں اللہ کے نزدیک علیؑ سب سے زیادہ صاحب اکرام ہے اور سب سے افضل بھی! علیہ و علیہم السلام۔

﴿۱۸﴾ اللہ عزّوجلّ نے حضرت موسیٰؑ کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار کلمات کے ذریعہ مناجات کی:

ابوالحسن محمد ابن احمد ابن علی ابن اسد اسدی عُرف ابن جرارہ بردعی نے رَے میں ماہ رجب ۳۲۷ ھجری میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن محمد ابن حسن عامری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ہارون ابن سعید الی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبداللہ ابن وہب نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن محمد نے جریر کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ضحاک سے، اس نے ابن عباسؓ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ ابن عمرانؑ کے ساتھ تین دن اور راتوں میں ایک لاکھ چوبیس ہزار کلمات کے ذریعہ مناجات کی کہ اس دوران حضرت موسیٰؑ نے کچھ کھایا اور نہ ہی کچھ پیا، پس جب وہ بنی اسرائیل کی طرف واپس لوٹے اور ان کی باتیں سنیں (ایک نسخہ میں ہے انسانوں کی باتیں سنیں) تو آپؑ کو ان سے نفرت ہوگئی کیونکہ آپؑ کے کانوں میں اللہ عزوجل کے کلام کی چاشنی بسی ہوئی تھی!

﴿۱۹﴾ رسول خداؐ نے حضرت علیؑ کو ایک ہزار باب تعلیم کیے کہ ہر باب ایک ہزار باب کھولتا ہے:

میرے والد رضی اللہ عنہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: سعد ابن عبداللہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: احمد ابن محمد ابن عیسیٰ اور محمد ابن عبدالجبار نے محمد ابن خالد برقی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے فضالہ ابن ایوب سے، اس نے سیف ابن عمیرہ سے، اس نے ابو بکر حضرمی سے، اس نے حمزہ ابن رافع کی کنیز سے، اس نے ام سلمہ زوجہ نبیؐ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے مرض الموت میں فرمایا: میرے دوست کو بلالاؤ، پس حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کو بلانے کے لئے بھیجا، پس جب وہ آئے تو رسول خداؐ نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا اور فرمایا: میرے دوست کو بلالاؤ، پس حضرت ابوبکرؓ واپس چلے گئے تو حضرت حفصہؓ نے اپنے والد کو بلا بھیجا، جب وہ آئے تو رسول خداؐ نے (پھر) اپنا چہرہ ڈھانپ لیا اور فرمایا: میرے دوست کو بلالاؤ، پس حضرت عمرؓ واپس چلے گئے تو میں نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو حضرت علیؑ کے پاس بھیج دیا، پس جب آپؑ تشریف لائے تو رسول خداؐ کھڑے ہوگئے اور حضرت علیؑ اندر داخل ہوئے تو آپؐ نے حضرت علیؑ کو اپنے لباس سے ڈھانپ لیا؛ حضرت علیؑ نے فرمایا: آپؐ نے مجھے ایک ہزار حدیثیں سنائیں کہ ہر حدیث ایک ہزار حدیثیں وا کرتی ہے یہاں تک کہ میں پسینہ میں شرابور ہوگیا اور رسول خداؐ کو